بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون نمبر ۲۲۹

یوم الاتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ ۔ ۳ صفر ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۳ فتح ۱۳۵۸ھش ۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۹ء ۔ نمبر ۲۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ۱۳ ممالک کے وفود پاکستان پہنچ گئے

امریکہ، انڈونیشیا، کینیڈا، جرمنی، ہالینڈ، اردن، ٹرینیڈاڈ، ڈنمارک، گھانا وغیرہ ممالک سے احباب کی آمد

ربوہ ۲۰ فتح (دسمبر) مرکز احمدیت ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کے لئے دُنیا کے کونے کونے سے مہمانوں کی آمد شروع ہوگئی ہے۔ آج صبح وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی طرف سے ارسال کردہ اطلاع کے مطابق اب تک اُردن، جرمنی، ہالینڈ، ڈنمارک، گھانا، امریکہ، کینیڈا، ٹرینیڈاڈ، سوئٹزرلینڈ، انڈونیشیا، ملائشیا اور سنگاپور کے ممالک سے ۹۲ احمدی احباب تشریف لا چکے ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑا قافلہ انڈونیشیا سے آیا ہے۔ جس میں ۲۶ نمائندگان ہیں۔ ان میں ۱۶ احباب اور ۱۰ مستورات ہیں۔ اس کے بعد امریکہ کا قافلہ ہے جس میں ۲۰ نمائندگان شامل ہیں۔ ان میں سے دس احباب اور دس خواتین ہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر سب سے پہلے بیرونِ پاکستان سے تشریف لانے والے احمدی اردن کے ایک باشندے محترم السید طٰہٰ محمد القزق تھے جو کہ ۱۱ دسمبر کو ربوہ تشریف لائے۔ اس کے بعد جرمنی کے باشندے محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء کو تشریف لائے۔ یہ دونوں احباب زیارتِ قادیان کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔

ہالینڈ کے باشندے محترم ظہور احمد داؤد صاحب ۱۸ دسمبر کو ربوہ تشریف لائے۔ ڈنمارک کے نمائندے کارستن ابراہیم لوہولٹ ۱۸ دسمبر کو ربوہ تشریف لائے۔ یہ دونوں احباب ربوہ ہی میں تشریف فرما ہیں۔ غانا سے تین نمائندگان کا وفد بشمول مبلغ انچارج احمدیہ مشن اور امیر جماعت احمدیہ غانا مکرم عبدالوہاب بن آدم ۸ دسمبر کو ربوہ آیا اور اسی روز قادیان چلا گیا۔

امریکہ کے مردوں کا وفد ۱۷ دسمبر کو لاہور آیا اور وہاں سے قادیان روانہ ہوگیا۔ اس میں مکرم یوسف عبداللطیف صاحب، مکرم محمد صادق صاحب، مکرم عبدالرحیم جعفر صاحب، مکرم سائلس وڈ صاحب، مکرم سدری لینیئر جونز کا جمیل الرحمٰن صاحب، مکرم یوسف عبداللطیف صاحب، مکرم ابوبکر صاحب، مکرم عطاء الجلات نورالدین صاحب، مکرم حنیف احمد صاحب اور مکرم احمد خالد صاحب شامل ہیں۔ امریکہ سے آنے والی خواتین میں مکرمہ فاطمہ نور جواد صاحبہ، مکرمہ شارون صبا احمد صاحبہ، مکرمہ عطیہ طول ایم صلاح الدین صاحبہ، مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ، مکرمہ ملی اے موریس صاحبہ، مکرمہ عطیۃ این نورالدین صاحبہ، مکرمہ کو این ڈ صاحبہ، مکرمہ قدیرہ صادق صاحبہ، مکرمہ شرون این بی صاحبہ اور مکرمہ سانا بائیورا صاحبہ شامل ہیں۔

اس کے علاوہ کینیڈا سے مکرم مصطفٰے حلمی ثابت ۱۷ دسمبر کو لاہور تشریف لائے اور وہاں سے قادیان چلے گئے۔ ٹرینیڈاڈ کے نمائندے محمد حنیف یعقوب صاحب ۱۷ دسمبر کو لاہور آکر قادیان تشریف لے گئے۔ سوئٹزرلینڈ کا وفد دو افراد پر مشتمل تھا جن میں مکرم ہال وُو دریج جو کہ مسٹر احمد کہلاتے ہیں اور مکرمہ ووت گیتھرینا ایستھر جو کہ مس قانتہ کہلاتی ہیں ۱۷ دسمبر کو لاہور آکر ۱۸ دسمبر کو قادیان تشریف لے گئے۔ انڈونیشیا کا وفد ۱۹ دسمبر کو لاہور پہنچا جہاں سے وہ قادیان جا رہا ہے۔ ملائشیا کے ایک نمائندہ ۱۹ دسمبر کو تشریف لائے۔ وہ لاہور ہی سے قادیان جا رہے ہیں۔ سنگاپور سے ۶ احباب کا قافلہ ۱۹ دسمبر کو لاہور میں وارد ہوا جہاں سے وہ ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

ضروری اعلان بسلسلہ ملاقات
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بنا پر تا اطلاع ثانی ہر قسم کی ملاقاتیں بند ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے"

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۱ فتح (دسمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے سورۂ کہف کی آیات ۱۰۴ تا ۱۰۸ کی نہایت پر معارف اور لطیف تفسیر فرمائی۔ حضور نے ان آیات قرآنی میں ان لوگوں کے متعلق دس باتیں بتائیں جو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہیں اور اپنے اعمال کے لحاظ سے سب سے گرے ہوئے ہیں۔ حضور نے ایسے لوگوں کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا کی معرفت کا عرفان حاصل نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ لوگ خدا کو پہچانتے نہیں وہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کی طرف سے جو نشانات ظاہر ہوتے ہیں انکو پہچانتے نہیں اور جس غرض کیلئے یہ نشان ظاہر ہوتے ہیں وہ غرض ان سے پوشیدہ ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان کا سارا مقصود یہ دنیا بن جاتی ہے اور دنیا کے اموال کے حصول کیلئے طرح طرح کی برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ وہ عزت اور بڑائی کی خاطر ظلم اور انصاف میں تمیز نہیں کرتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں اسلئے وہ اللہ کی آیات کا بھی انکار کر دیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ وصل الٰہی ممکن ہی نہیں اسلئے ان کے اعمال کا تعلق آسمانی رفعتوں سے کبھی نہیں ہو سکتا اور وہ خدا کی رضا سے محروم ہو کر جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ دعا کرنی چاہیئے کہ ہم اس بدترین گروہ میں شامل نہ ہوں بلکہ اس گروہ میں بھی شامل نہ ہوں جن کے اعمال تھوڑے سے بُرے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہم سے مغفرت کا سلوک کرے اور اس کا پیار ہم کو حاصل ہو۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل ربوہ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ عام جلسوں کی طرح نہیں احباب اس جلسہ پر اپنی زندگیوں میں ایک روحانی انقلاب بپا کرنے کیلئے یہاں آتے ہیں

حتی الوسع کوشش کریں کہ جو ذمہ داریاں یہ جلسہ ہم پر عائد کرتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ان کو کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

اللہ تعالیٰ فضل کرے کہ یہ جلسہ اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آئے خیریت سے گذرے آنے والے خیریت سے آئیں اور خیریت سے واپس جائیں

انسانیت کی حفاظت، ملک کے استحکام، پاکستانی بھائیوں کی خوشحالی اور ساری دنیا میں بسنے والے احمدی بھائیوں کے لئے دعائیں کریں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ ر نبوت ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۱۶ ر نومبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

آج میں جلسہ سالانہ کے متعلق بعض باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ پچھلے ایک خطبہ میں میں نے بہت سی ہدایتیں دی تھیں بہت سی باتوں کی طرف جماعت کو توجہ دلائی تھی، بڑوں کو بھی اور چھوٹوں کو بھی۔ اس وقت اُس تفصیل میں جائے بغیر میں یہ یاد دہانی کروانا چاہتا ہوں کہ اُن باتوں کو اپنے سامنے رکھیں اور

حتی الوسع کوشش کریں

کہ جو ذمہ داریاں "جلسہ سالانہ" سال کے اس حصہ میں ہم پر عائد کرتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم ان ذمہ داریوں کو اُس کی رضا کے مطابق اور منشاء کے ماتحت ادا کرنے والے ہوں۔

باہر سے جو دوست تشریف لاتے ہیں جلسہ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں آج میں انہیں یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کئی گروہوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں بعض پہلوؤں کے لحاظ سے۔ کچھ تو وہ ہیں جو نئے نئے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں اور پورے طور پر تربیت یافتہ نہیں۔ تربیت پر وقت لگتا ہے۔ اپنے وقت پر وہ بھی (اللہ سے ہم امید رکھتے ہیں) تربیت یافتہ مخلصین کی صفوں میں شامل ہو جائیں گے۔ کچھ نئی پود ہے جو بچپنے سے نکل کر شعور یا نیم شعور میں داخل ہوئی ہے۔ انہیں بھی روایاتِ سلسلہ اور روایاتِ جلسہ کا زیادہ علم نہیں۔ پھر وہ ہیں جو بڑی عمر کے ہیں پُرانے احمدی۔ بہت سے جلسے انہوں نے سُنے، بہت سے جلسوں کی ذمہ داریاں انہوں نے ادا کیں، بہت سے جلسوں میں دعائیں کرنے کی انہیں توفیق ملی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی بہت سی دعاؤں کو قبول کیا اور اپنے زندہ ہونے کا اور قادر ہونے کا اور

غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ

ہونے کا ثبوت بہم پہنچایا۔ ان کے اُوپر یہ ذمہ داری ہے کہ جو اُن سے تعلق رکھنے والے ایسے احمدی ہیں جن کے کانوں میں سلسلہ عالیہ احمدیہ اور جلسہ سالانہ کے موقع کی جماعت کی جو روایات ہیں وہ پڑنی چاہئیں، وہ اُن کے کانوں میں ڈالیں۔ بار بار ڈالیں۔ بچوں کو کہیں شور نہیں کرنا۔ آوازے نہیں کسنے۔ میری ہوش میں صرف ایک جلسہ کے موقع پر میرے کان میں اُونچی آواز (جس کو آوازہ کسنا کہتے ہیں) پڑی، اُسی وقت میں نے توجہ دلائی اور خاموشی ہو گئی۔ یہاں جو آتے ہیں وہ قربانی دے کر آ رہے ہوتے ہیں۔ وہ دُنیا کا کچھ کھو کر اللہ سے بہت کچھ حاصل کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں۔ بھُول ہو جاتی ہے، غفلت ہو جاتی ہے، نئے ہیں انہیں پتہ نہیں۔ جب گھر سے چلیں ان کو بتائیں کہ ربوہ جلسہ پر جا رہے ہیں شور نہیں کرنا، جو راستے مقرر ہیں انہی راستوں پر چلنا ہے، نظریں نیچی رکھنی ہیں، زبانوں سے شہد ٹپکنا ہے، چہروں پر غصہ نہیں آنا،

خدا تعالیٰ کے حضور

عاجزی سے ہر وقت جھکے رہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل توکل رکھنے کا سبق

سیکھنا ہے ایسا سبق جو زندگی میں پھر کبھی بھلایا نہ جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو خواہشات جماعت کے ساتھ وابستہ کیں۔ ان خواہشات کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنا' اپنی زندگیوں کو گزارنا ہے۔ ان کے کانوں میں ڈالیں کہ

یہ جلسہ میلہ نہیں

نہ عام جلسوں کی طرح ایک جلسہ ہے۔ محض خدا کے لئے گھروں کو چھوڑنے والے گھروں کو چھوڑتے اور یہاں آجاتے ہیں۔ محض خدا کی خاطر بہت سے غریب سارا سال پیسہ بچاتے رہتے ہیں تاکہ جلسہ میں شمولیت اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے اور اس کی توفیق دے کہ یہاں آکر وہ جھولیاں اتنی بھر لیں' اتنی بھر لیں۔ کہ پھر ان کی جھولیوں میں مزید کی گنجائش نہ رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کی گنجائش میں بھی وسعت پیدا کرے اور انعامات بھی۔ جلسہ پر آنے والے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے متعلق جو قرآن عظیم کے بیان میں وہ سننے کے لئے آتے ہیں وہ

خدا تعالیٰ کی معرفت

حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں وہ خدا تعالیٰ پر کامل یقین پیدا کرنے کے لئے اور اس یقین میں پختگی پیدا کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں۔ وہ ایک روحانی انقلاب عظیم اپنی زندگیوں میں بپا کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں اور بہت ہیں جن کی زندگیوں میں ایک ایسا انقلاب بپا ہو جاتا ہے کہ دنیادار نگاہ دیکھتی اور حیران ہوتی ہے۔ اور سمجھ نہیں پاتی کہ ہو کیا گیا' کہاں کے تربیت یافتہ ہیں یہ لوگ۔ یہ باتیں اپنے بچوں کے اپنی عورتوں کے کانوں میں ڈالیں۔ مردوں کی طرح

عورتیں بھی بڑی مخلص ہیں

پھر بچیاں بھی ہیں، ناصرات سے تعلق رکھنے والی بھی ہیں۔ نئی نئی احمدی ہونے والی بھی۔ اسی سال کے دوران بہت سے مرد و زن اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوابیں دیکھنے کی بناء پر احمدیت کو قبول کرنے والے بھی ہیں۔ ان کو صداقت آسمان پہ نظر آئی، انہوں نے قبول کر لیا۔ اس صداقت کے نتیجہ میں جو زمین پر ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں، وہ ان کے سامنے آئیں گی، انہیں سمجھنا چاہئے۔ ساری دنیا کے خادم بنا کر ہمیں اکٹھا کر دیا۔ بنیان مرصوص کی طرح کہ ایک دوسرے میں کوئی فرق نہیں رہا۔ اور سب کے لئے دعائیں کرنے والا بنا دیا ہمیں۔ تو ان چیزوں کو ذہن میں حاضر رکھ کے یہاں آئیں۔

دوسرے جلسہ پر آنے والوں میں

پاکستان کے مختلف مقامات سے

آنے والوں میں بھی اور بیرونی ممالک سے آنے والوں میں بھی ایسے بھی ہیں جو احمدی نہیں جلسے پر آتے ہیں دوستوں کے ساتھ۔ بہت کچھ انہوں نے سنا ہوتا ہے وہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ جو انہوں نے سنا جماعت کے خلاف وہ درست بھی ہے یا نہیں۔ ان کو بھی آپ سمجھائیں کہ جس جگہ آپ جا رہے ہیں اس کی فضا اس کا ماحول اس کی روایات ہر شخص سے جو یہاں آتا ہے

کچھ مطالبہ کرتی ہیں اس مطالبے کو آپ پورا کریں۔ بہت سی باتیں تو یہاں کا ماحول خود ہی سمجھا دیتا اور مطالبہ اپنا خود ہی پورا کروا لیتا ہے لیکن جو ہمارا فرض ہے وہ ہمیں ادا کرنا چاہیئے۔

جو غیر ممالک سے آنے والے ہیں وہ دو گروہ ہیں ایک وہ جو نمایاں ہو کے پچھلے سالوں میں ہمارے سامنے آتا رہا۔ اور ایک جو نظر انداز ہو گیا۔ جو نمایاں ہو کے ہمارے سامنے آیا وہ وفود ہیں

وفود کی شکل میں

امریکہ سے پچھلے سال ہی اٹھائیس (۲۸) مرد و زن آئے' یورپ سے آتے ہیں ناروے، سویڈن، ڈنمارک (کبھی کم کبھی زیادہ) جرمنی سے بھی اور سوئٹزرلینڈ سے آتے ہیں۔ انگلستان سے بھی شاید وفد کی صورت میں بعض آتے ہیں۔

ایک تو وفد کی صورت میں آتے ہیں۔ ان کی رہائش کا انتظام بھی جماعت کرتی ہے۔ کچھ تو رہائش گاہیں بن گئیں۔ وسیع بن گئیں۔ بہت سے کمروں پر مشتمل بن گئیں۔ جب بنی تھیں بڑی نظر آتی تھیں۔ جب بن چکیں تو مکین زیادہ ہو گئے اور گنجائش کم ہو گئی جو باہر سے وفود آتے ہیں وہاں کی جماعت کو وہاں کے نظام کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ کوشش کریں کہ اکثریت ان وفود میں نئے آنے والوں کی ہو۔ کچھ فیصد پرانوں میں سے بھی ہوں وہ ان کو بتائیں گے بہت سی باتیں اور فائدہ ہوگا اس کا۔ لیکن اکثریت جو ہے وہ نئے آنے والوں کی ہو۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی ممالک بسنے والے

احمدیوں کا ذاتی تعلق مشاہدہ کر کے اس کے، فضا کو سونگھ کے مرکز سلسلہ سے اور جماعتی نظام کے ساتھ ہو جائے۔ جب شروع میں میں نے تحریک کی کہ وفود آئیں تو انڈونیشیا سے پہلے سال میرے خیال میں کوئی بھی نہیں آیا یا بہت کم نہ ہونے کے برابر۔ لیکن پچھلے سال ان کی تعداد بھی غالباً بیس (۲۰) سے زیادہ ہو گئی۔ حالانکہ پچھلے سال جب وہ سفر کی تیاری کر چکے تھے اور رقم انہوں نے کرائے کی جمع کر لی تھی۔ یکدم کرائے بڑھ گئے اور بعض کو ایسا کرنا پڑی کہ بیوی آ گئی یا میاں آ گیا۔ کیونکہ ہر دو کے کرایہ کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن پھر بھی کافی تعداد میں آ گئے بس

جماعتوں کا فرض ہے

کہ وہ خیال رکھیں کہ اکثریت نئے آنے والوں کی ہو۔

لیکن باہر کے مختلف ممالک سے آنے والے وہ دوست بھی ہیں جو نظر انداز ہوتے رہے اس سال نہیں ہونے چاہئیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے رشتہ دار عزیز یہاں ہیں۔ بعض کے گھر یہاں ہیں۔ بعض نے اپنے بیوی بچے یہاں چھوڑے ہوئے ہیں۔ وہ آ گئے اور

ایام جلسہ میں

جو ایک مخصوص فضا، ایک وسعت، ایک فراخی، ایک رفعت' ایک

ہجوم ہے اس کے اندر شامل ہوئے اور غائب ہو گئے جس طرح سمندر میں قطرہ غائب ہو جاتا ہے۔

انگلستان سے ہی بیسیوں ایسے احمدی آتے ہیں جن کا اندراج کہیں نہیں ہوتا۔ کہ وہ جلسے کے لئے انگلستان سے یہاں آئے۔ امریکہ کے اور دوسرے ممالک کے دوست اپنے طور پر آتے ہیں، ان کا رہائش کا اپنا انتظام ہوتا ہے۔ ویسے تو لنگر چلتا ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ ہمارے لئے تو سارا سال ہی چلتا ہے وہ لیکن جو اپنے پیسے خرچ کر کے جلسے کے دنوں میں اپنے گھر میں بھی کھانا پکاتے ہیں۔ وہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لنگر کا ایک حصہ ہی بن جاتا ہے

برکات کے حصول کے لئے

اس طور پر کہ وہ بھی اپنے گھر ٹھہرے ہوئے مہمانوں کے لئے کھانا منگو الیتے ہیں لنگر سے۔ کبھی آپ پکا کے کھلا دیتے ہیں جو بیوی بچوں کے پاس آیا ہے۔ یہاں اس کا بھی یہی حال ہوتا ہے کبھی لنگر کا کھایا کبھی گھر کا کھایا۔ گھر بھی میں نے بتایا کہ تھوڑی سے لنگر کا ہی حصہ ہے یہ بات اس سے واضح ہوئی ایک دفعہ کہ جب کسی وجہ سے روٹی تھوڑ گئی اور

صبح کی نماز کے لئے

میں مسجد جا رہا تھا کہ مجھے رپورٹ ملی کہ روٹی تھوڑ گئی ہے وقت کے اندر ہم کھانا نہیں کھلا سکتے۔ اس واسطے آپ اعلان کر دیں۔ میں نے اعلان کیا کہ آج اس وقت سارے دوست ہی ایک روٹی کھائیں گے۔

چاہے وہ گھروں میں پکی ہوئی ہو چاہے وہ لنگر خانے کے تندوروں میں پکی ہو تو لنگر کا حصہ بن گئے نا گھر اور میں نے کہا جو گھروں میں زائد پکی ہوئی ہے وہ لنگر میں بھجوا دو انہوں نے بھجوا دی اور بیسیوں شاید سینکڑوں گھرانے ایسے تھے کہ جنہوں نے یہ آواز سننے کے بعد جتنا آٹا انہوں نے گوندھا ہوا تھا اس سے زیادہ گوندھ لیا لنگر کو بھیجنے کے لئے پھر اخلاص ہے ضرورت کے مطابق ابھرتا ہے

خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے

آدمی ہر چیز پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ مجھے سینکڑوں ایسے آدمیوں کا علم ہے جنہوں نے کہا اچھا ایک روٹی کھانی ہے۔ تو اب جب کمی نہ رہے گی اس وقت بھی ایک ہی کھائیں گے۔ سارا جلسہ وہ ایک ہی روٹی پر گزارہ کرتے رہے۔ فرق کوئی نہیں پڑتا۔ جو دوست باہر سے آئے پیسے خرچ کر کے آئے عزیز رشتہ دار بیوی بچے یہاں ہیں یہ تو درست ہے لیکن ہر احمدی جو جلسہ سالانہ کے ایام میں آتا ہے اس کی راہ میں بہت سی دقتیں بھی ہیں۔ مثلاً انگلستان میں ہمارے بعض احمدی ہوائی کمپنیوں میں ملازم ہیں وہ مانگتے ہیں چھٹی تو کمپنی کہتی ہے کہ ہمارے تو کرسمس کے دن ہیں۔ عیسائیوں کی تہوار ہمارے عیسائی کارکن چھٹی پہ جا رہے ہیں تمہیں کیسے فارغ کر دیں۔ ان کو تگ و دو منت سماجت کرنی پڑتی ہے چھٹی لینے کے لئے۔ وہ یہاں آ کر تو مجمع میں مل گئے۔ ایک قطرہ سمندر میں جا شامل ہوا لیکن ہیں تو جلسے کے مہمان۔ اس کا ریکارڈ رکھا جانا چاہیئے۔ یہ ریکارڈ جو ہے وہ کسی نمائش کے لئے نہیں۔ یہ ریکارڈ ہے آنے والی نسلوں کو حقائق بتانے کے لئے ورنہ آنے والی نسلیں کہیں گی کہ عجیب تھے ہمارے بزرگ ہمیں بتایا ہی نہیں کہ اس قسم کے لوگ کتنے غیر ممالک سے آئے اور جلسے میں شامل ہوئے بڑے دلچسپ ان کے لئے ہوں گے یہ اعداد و شمار۔ یہ گوشوارے ان کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اسباق دینے والے

جذبۂ قربانی پیدا کرنے والے ہیں۔ ان کے مربی ان کو جب یہ باتیں بتائیں گے تو اگر انہوں نے محض وفود کی باتیں جو رہائش گاہوں میں ٹھہرنے والے ہیں سامنے رکھیں تو جو دوسرے ہیں اور جو شاید ان سے پانچ گنے شاید دس گنے شاید بیس گنے زیادہ ہوں اور ان کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے۔ لیکن اس کی ذمہ واری صرف ہماری نہیں ہے کہ نظر انداز کر دیا گیا اس کی ذمہ واری باہر سے آنے والوں پر ہے۔ انہوں نے کوتاہی کی ہے کہ وہ اطلاع نہیں دیتے۔ اس لئے میں باہر سے آنے والوں کو کہتا ہوں کہ آپ "جلسہ سالانہ" کے دفتر کو تحریری اطلاع دیں گے اس سال کہ ہم فلاں ملک سے جلسے پر آئے ہیں اور کوئی ایک باقی نہ رہے جس نے اطلاع نہ دی ہو۔

ایک بات اور جو اس وقت میں کہنا چاہتا ہوں وہ تو ہے ہماری جان۔

وہ ہے دعا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آ کے ہمیں سمجھایا کہ قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ کی عظمتوں، اور اس کی رفعتوں اور اس کی کبریائی کو کس طرح بیان کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی تعلیم کھول کے ہمارے سامنے رکھی۔ اگر اللہ نے توفیق دی تو اس کے ایک حصے پر انشاء اللہ اگلے خطبے میں میں روشنی ڈالوں گا۔ اتنی عظیم ہستی لیکن دنیوی عقل بہکی تو اس وقت انہوں نے اپنے غلط عقائد بنا لئے اللہ کی ذات کے متعلق بنیادی چیز تو یہ ہے کہ اللہ کے متعلق اللہ ہی بتا سکتا ہے۔ اتنی

عظیم اور رفعتوں والی ہستی

ہے۔ میں اور تم کیسے اس کے متعلق بات کر سکتے ہیں اور اللہ نے قرآن عظیم میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کر کے اپنی ذات اور صفات کے متعلق جو بتایا ہے وہ نہ ختم ہونے والا سمندر ہے۔ معرفت پیدا کرنے کے لئے اور ہمارے عرفان کو بڑھانے کے لئے ہمیں جو باتیں بتائی گئی ہیں ان کا ایک بنیادی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایک لمحہ کے لئے بھی اگر تم نے دوری اختیار کی تو وہ ہلاکت کی راہ ہے اور جس کے معنے یہ ہیں کہ ہر وقت عاجزانہ دعاؤں میں لگے رہو اور خدا سے مانگ کر خدا کے قرب کو حاصل کرو۔ ہر چیز ہی اس سے مانگو جس چیز کو

دُنیا ناممکن کہے وہ بھی مانگو اور جس چیز کو دُنیا اتنی آسان سمجھے کہ وہ کہے کہ نوکر سے بھی مجھے مدد لینے کی ضرورت نہیں وہ بھی مانگو خدا سے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا کہ جُوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی خدا سے مانگ، بڑی بنیادی صداقت اس کے اندر بیان ہوئی ہے۔

سنو! آج کا انسان ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہم اس کے لئے خدا سے حفاظت اور امان کی استدعا کریں۔

بڑے پریشان کُن حالات

پیدا ہو رہے ہیں کبھی سوچتا ہوں کہ انسانیت ہلاکت کے کنارے کھڑی ہوئی ہے اِس وقت۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے اور اپنے رحم سے ان تمام طاقتوں کو (جو خود انسان ہی نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیں اپنی ہلاکت کے لئے) ان طاقتوں کو ناکام کرے اور باوجود انسان کی غفلتوں اور کوتاہیوں اور اس قسم کے جرم کے کہ وہ خدا سے دور ہو گئے اور خدا کا غضب انہوں نے اپنے پہ بھڑکایا اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دے کہ ان کے دل بدل جائیں۔ ہم جب کوئی کام کرتے ہیں وقت لگتا ہے اس پر۔ ایک درخت لگانا ہو تو سوچنا پڑتا ہے کہاں سے سب سے اچھا درخت لیا جائے۔ پھر سوچنا پڑتا ہے کہ کیسے لایا جائے۔ پھر سوچنا پڑتا ہے کہ کس موسم میں لایا جائے۔ پھر سوچنا پڑتا ہے کہ کیسی زمین میں لگایا جائے۔ پھر سوچنا پڑتا ہے کہ کس قسم کی اسے کھاد دی جائے، کتنے وقفے کے ساتھ اس کو پانی پلایا جائے۔ پھر سوچنا پڑتا ہے کہ گرمی یا سردی میں اس کی حفاظت کی ضرورت ہے یا نہیں اور پھر اس کی پرورش کرنی پڑتی ہے۔ پھر کوئی درخت تین چار سال، کوئی درخت آٹھ دس سال خدمت کروا کے، کوئی درخت بیس تیس سال خدمت کروا کے پھل دیتا ہے۔ ہمارا خدا ایسا نہیں۔ اسے تو انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ قرآن کریم نے فرمایا وہ کہتا ہے کُنْ ـــ فَیَکُوْنُ ـــ وہ چیز ہو جاتی ہے تو اس سے مانگو جو قبول کرتا ہے تو دیر نہیں لگتی۔ جب اس نے دعا قبول کر لی کہا میں دوں گا تو پھر وہ دیر نہیں لگاتا۔ وہ خسیس اور بخیل بھی نہیں ہے اتنا دیالو ہے اتنا وہاب ہے، عظیم

بشارتیں دینے والا

اور انہیں پوری کرنے والا ہے۔ ہم اس کا حُکم نہیں مانتے، وہ روکتا ہے ہم گناہ کر دیتے ہیں، نہیں جانتے کہ ہم اس کا کفّارہ کیسے ادا کریں مگر وہ اتنا پیار کرنے والا ہے کہ گناہگار کو کہتا ہے کہ اس طرح کر تیری دعا قبول کر لوں گا، تیرے گناہ کو اپنی مغفرت کی چادر کے نیچے ڈھانپ لوں گا۔ یعنی جس کا گناہ کیا ہے وہ بتاتا ہے راستہ اس گناہ کے بداثرات سے بچنے کا حفاظت کا

کبھی کبھی یہ انسان بھی تھوڑی سی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی صفات کی۔ ایک عرب کے متعلق مشہور ہے کہ اس زمانے میں اس علاقے میں سب سے تیز گھوڑی بھی اس کی تھی (نمبر ا) اور دوسرے نمبر کی گھوڑی بھی اس کی تھی۔ سارے عرب میں مشہور تھا کہ فلاں سردار کے پاس جو دو گھوڑیاں ہیں وہ دونوں سب سے تیز ہیں ایک سب سے تیز۔ ایک دوسرے نمبر پہ وہ بھی اس کے پاس۔ چور بھی تاک میں تھے۔ ایک دن ایک چور کا لگا داؤ۔ وہ خیموں میں رات گزارتے تھے اور بغیر کاٹھی کے بھی سوار ہو جاتے تھے۔ بس اس نے اس کا رسہ کھولا چھلانگ لگائی گھوڑی کی پیٹھ کے اوپر اور ایڑی لگا دی۔ اتنے عرصے میں مالک کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے دوسرے نمبر پر جو تیز گھوڑی تھی وہ کھولی اس کے اُوپر بیٹھا اس کا پیچھا کرنا شروع کر دیا اور قریب تھا کہ نمبر ا گھوڑی نمبر ۲ گھوڑی پکڑ لے اور اپنی گھوڑی واپس لے آئے۔ پھر اس کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیرت نے جوش مارا

اس نے سوچا کیا کہے گا عرب کہ غلط مشہور تھی۔ وہ تو نہیں نمبر ا۔ تو چور کو کہنے لگا او خبیث اس قسم کی آواز منہ سے نکال تب یہ تیز دوڑے گی۔ چور نے وہ آواز نکالی اور گھوڑی ہوا ہو گئی اور مالک اسے پکڑ نہیں سکا۔ چوری کروا دی گھوڑی لیکن نمبر ا نمبر ا ہی رہی۔ اس نے تو چور کی مدد اس طرح کی کہ لے جا میری گھوڑی۔ مگر خدا تعالیٰ تو مالک ہے۔ اس نے دینا ہے۔ وہ چور کی اس طرح مدد کرتا ہے کہ کہتا ہے یہ دعائیں کرو، اس طرح صدقہ دو، اس طرح میرے حضور قربانیاں دو۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ، کبھی مایوس نہ ہونا مجھ سے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (الزمر آیت ۵۴) اللہ سب گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اتنی بڑی بشارت دے دی۔ اس خُدا سے ہم مانگتے ہیں اور پورے بھروسے کے ساتھ مانگتے ہیں۔ اگر مگر لگائے بغیر مانگتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اس سے۔ آپؐ نے فرمایا ہے مانگو، مانگنا تمہارا کام ہے۔ اس کی مرضی ہوگی تو دے گا، مرضی ہوگی نہیں دے گا۔ مرضی ہوگی تو جس شکل میں تم مانگ رہے ہو نہیں دے گا، وہ علّام الغیوب ہے اُس سے بہتر شکل میں تمہاری دعا کو قبول کرے گا۔ تو جب خدا سے مانگنا ہے تو اگر مگر نہیں۔ خدا سے مانگو تو اس طرح مانگو کہ دامن پکڑ لو اس کا۔ خدا سے کہو کہ اے خُدا

مَیں اقرار کرتا ہوں

کہ میرے جیسا کمزور انسان، حقیر انسان، گناہگار انسان کوئی نہیں، پر تیرا دامن مَیں نے پکڑا ہے دئے بغیر مجھے واپس کر دے گا؟ اور اگر وہ دعا قبول نہ کرے تو کوئی شکوہ نہیں۔ مالک ہے وہ۔ شکوہ تو اسی سے ہوتا ہے جس پر آپ کا احسان ہو کہ ہم نے تم پر احسان کیا تم نے جواب میں احسان نہیں کیا۔ یہاں تو احسان ہی احسان ہیں اس کی طرف سے اور گناہ اور کمزوریاں اور غفلتیں اور کوتاہیاں ہیں ہماری طرف سے۔ نہیں مانتا اس کی مرضی۔ لیکن مایوس نہیں ہونا۔ پھر مانگو۔ پھر مانگو، پھر مانگو۔ ایسے بزرگ گزرے ہیں کہ سالہا سال تک "نہ" سننے کے بعد پھر ایک دن یہ آواز آ گئی کان میں کہ پچھلے نو سال کی "نہ" کو "ہاں" میں مَیں نے بدل دیا اور ساری دعائیں قبول کر لیں۔

اس وقت پہلی دعا جو ہے وہ انسان کے لئے ہمیں مانگنی چاہیئے بہت سخت پریشانی کی حالت میں ہے انسان۔ کوئی سمجھتے ہیں کوئی نہیں سمجھتے۔ جو سمجھتے ہیں وہ بھی، جو نہیں سمجھتے وہ بھی، کم ہیں جو خدا کو جانتے ہیں۔ ان کو کچھ پتہ نہیں کہ ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اندھیروں سے نکلنے کا راستہ

کون سا ہے اور وہ کون سی ہستی ہے جس کا در ہم کھٹکھٹائیں تو ہمارے لئے روشنی وہاں سے ظاہر ہو جائے لیکن ہم تو جانتے ہیں کہ تمام ظلمات کو دُور کر کے آسمانوں اور زمین کو نُور سے بھر دینے کی طاقت اللہ تعالیٰ کو ہے اور ایک کُنْ کے ساتھ وہ ایسا کر دیتا ہے۔ بُتوں کی پرستش کرنے والے یا خُدا تعالیٰ کے وجود سے انکار کرنے والے اور یہ دعویٰ کرنے والے کہ ہم زمین سے خُدا کا نام اور آسمانوں سے خُدا کے وجود کو مٹا دیں گے۔ ان کا دل بھی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق) اللہ تعالیٰ کی انگلیوں میں اِس طرح ہے۔ اُس طرح کر دے اُنگلی تو اس کا زاویہ اَور ہو گیا۔ اِس طرح کر دے تو اَور ہو گیا۔ (حضور نے ہاتھ کے اشارے کے ساتھ بتایا) دل بدل جاتے ہیں۔ غصّے سے بھرا ہوا عمرؓ محمد صلی اللہ کو قتل کرنے کے لئے گھر سے نکلا تھا اور جب وہاں پہنچا تو ہاتھ بیعت کے لئے آگے بڑھا دئے۔ عظیم تبدیلی پیدا ہو گئی۔ خدا تعالیٰ نے ایسے نظارے ہمیں دکھائے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات کہی ہے وہ سچ ہے اور کسی شک اور شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے اس میں

بہر حال مَیں بتا یہ رہا ہوں کہ دُعا کریں (نمبر ایک) انسان کے لئے۔ (نمبر۲) اپنے مُلک کے استحکام کے لئے۔ امن کے قیام کے لئے۔ یہاں کے اپنے بھائیوں پاکستانیوں کی خوش حالی کے لئے۔ ان کے دکھوں اور

تکلیفوں کے دُور ہونے کے لئے

اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو کچھ اس طرح بدل دے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمتوں کے وہ وارث بن جائیں۔

پھر دُعا کریں ساری دنیا میں بسنے والے احمدیوں کے لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو انتہائی سخت ذمّہ واری اس وقت جماعت پر ڈالی ہے خدا تعالیٰ اپنے ہی فضل سے وہ نباہنے کی توفیق دے اور ہمارا حصہ اگر سو میں سے ایک ہے تو ننانوے ۹۹ اپنی طرف سے ڈال دے اور ہمارے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دے۔

اور دعا کریں اپنے مرکز کے لئے۔ مرکز میں رہنے والے بعض بھی مرکز کی اہمیت کو نہیں سمجھتے اور آپس میں الجھتے بھی رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرکز میں رہنے والوں کو یہ سمجھ عطا کرے کہ مرکزِ سلسلہ خود مرکز میں رہنے والے پر بعض ایسی ذمّہ واریاں عاید کرتا ہے جو دوسروں پر نہیں کرتا، وہ سمجھیں اور نباہیں۔

اور اللہ تعالیٰ فضل کرے جلسہ سالانہ اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آئے اور ہر خیر کے ساتھ وہ گزرے اور آنے والے خیریت سے یہاں آئیں خیریت سے گھروں کو واپس پہنچیں۔ یہاں بسنے والے ان کی خدمت کی توفیق پائیں۔ اور کائنات سے خدمت لینے کی قوت اور استعداد اپنے اندر پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضلوں کو پہلے سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں اور خدا، خدا کا پیار،

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت

انہیں مل جائے۔ اس طور پر کہ دل پھر کبھی ان دو محبتوں سے خالی نہ ہوں۔ آمین۔"

پھر فرمایا:۔

"گذشتہ رات نواب محمد احمد خان فوت ہو گئے اور کوئی لمبی بیماری نہیں تھی۔ انفلوئنزا دو دن سے تھا۔ معلوم ہوتا ہے اُتھو (تشنجی کیفیت) آیا ہے اور پھیپھڑوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ بہر حال۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ کی ایک تو بڑی اولاد تھی جو نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاحبزادی) کے بطن سے نہیں تھی۔ تین لڑکے، (لڑکوں کی مَیں بات کر رہا ہوں لڑکیوں کی نہیں) تین لڑکے تھے وہ تینوں پہلے فوت ہو چکے ہوئے ہیں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگمؓ کے بطن سے دو لڑکے تھے۔ ان میں سے یہ بڑے تھے اور یہ کل فوت ہو گئے۔

بڑا مخلص، فدائی، درویش طبیعت رکھنے والا انسان تھا۔ بچپن سے مَیں جانتا ہوں کیونکہ اکٹھے ہی ہم کھیلے۔ تربیت حاصل کی اس ماحول میں اور بڑھے۔ ان کا جنازہ انشاء اللہ نماز عصر کے بعد بہشتی مقبرے میں ہی ہو گا۔

دوست دعا کریں

اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وہ وارث بنیں۔ جو آتا ہے اس نے جانا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝
(الملک آیت ۳)

یہ زندگی اور موت جو ہے اس کا ایک مقصد ہے۔ یہ امتحان ہے جس کے ساتھ انعامات بھی وابستہ ہیں اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی بھی۔ تو دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانے والوں سے ناراض نہ ہو بلکہ خوش ہو اور جن کو اس نے ابھی یہاں رہنے کی اجازت دی ہے اس دنیا میں وہ بھی اس کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں۔ بہر حال مَیں نے جنازے کا اعلان کرنا تھا اور دُعا کے لئے کہنا تھا۔

نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیے

اعلیٰ رہائشی سکیم۔ کشادہ گلیاں، برلب سڑک، زمینی پانی نہایت مفید برف خانہ، فیکٹری ایریا کے پاس۔ چمن عباس اور مذبح خانہ ربوہ سے ملحقہ رقبہ پر پانچ مرلہ، دس مرلہ اور ایک کنال کے رہائشی پلاٹ برائے فروخت۔ خواہش مند حضرات جلد از جلد اپنا پلاٹ بیعانہ دے کر ریزرو کروالیں۔ اس کے بعد فوری رجسٹری اور با موقع قبضہ ہوگا۔

آپ کی خدمت میں کوشاں ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلر و پرسنل سپلائیرز

نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اُس کی دی ہوئی توفیق سے

ہم

اپنے کرم فرماؤں کی خدمت کے لیے پہلے سے بھی بڑھ کر مستعد ہیں

یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اُس نے نت نئے ڈیزائنوں کے انتہائی حسین اور دلکش زیورات کے منفرد و لاجواب مرکز **نیو پاک جیولرز**، فیروز پور روڈ لاہور میں ڈاکہ زنی کی سنسنی خیز واردات ہونے کے باوجود ہمیں اپنے کرم فرما گاہکوں کی بیش از پیش خدمات بجا لانے کی توفیق سے نوازا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اب ہم

- پہلے سے بھی بڑھ کر ورائٹی
- بالکل جدید، حسین و دلکش ڈیزائن
- نظروں کو خیرہ کر دینے والے نہایت خوبصورت زیورات

پیش کر رہے ہیں۔

نیو پاک جیولرز (ایئر کنڈیشنڈ)

(۱) ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

(۲) ۱۲۔ ذیلدار روڈ، اچھرہ۔ لاہور

احمدی بھائیوں کے اپنی دُکان ہے

ہمارا مطمح نظر ——— خدا تعالیٰ کے بعد آپ کی خوشنودی

ہمارا معاوضہ ——— آپ کی تسلّی اور اطمینان

آج ہی تشریف لائیے اور اپنی پسند کے زیورات خریدیئے!

خدا کے فضل و کرم سے احباب کی سہولت کو مدّنظر رکھتے ہوئے بہت جلد تیسری برانچ ربوہ میں اور چوتھی برانچ رضا شاہ پہلوی روڈ / مری روڈ راولپنڈی میں کھولی جا رہی ہے

خاکسار۔ محمد اکرم شاد۔ نیو پاک جیولرز، ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ۔ لاہور

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا
سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انس مارکیٹ ربوہ - فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سونے چاندی کے زیورات
اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے
(اور)
خرید و فروخت کیلئے
نیز
الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و
نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
نزد جمال بیکری - گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

آپ کو
جلسہ سالانہ میں شمولیت
کا ارادہ
مبارک ہو
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سفر اور
حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ
دوست احباب سمیت روحانی مائدہ سے
جھولیاں بھرنے کی توفیق پائیں
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ

جدید نسخہ جات کا رسالہ
CURATIVE SYSTEM
OF MEDICINE.
ڈاکٹر، حکیم اور ہومیو پیتھ حضرات
جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے کلینک سے
حاصل کریں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج کیلئے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۳۴

کراچی میں جائیداد
کی خرید و فروخت مثلاً
پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے
درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ
سے رابطہ قائم کیجیے۔
لینڈ مارکس
۱۰۳-سی، ڈیفنس سوسائیٹی کمرشل ایریا "بی"
کراچی نمبر ۴۶
فون — ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

جانوروں کے اپھارہ
کا موسم شروع ہو چکا ہے - شفتل
اور برسیم سے ہونے والے اپھارہ
سے بچاؤ اور حیوانات کی دیگر
امراض کے لٹریچر کے لئے تشریف
لائیں
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶

فون ۳۸۲۲
رہائشی و کمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین - ٹریکٹر، ٹرالی
ہل - تھریشر - موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید و فروخت
کے لئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون
نمبر ۳۸۲۲ پر رابطہ قائم کیجیے۔
پروپرائٹرز - خادم حسین وڑائچ - طاہر احمد وڑائچ
الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹-اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودہا

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام
میں
مرکزِ احمدیت میں تشریف لانیوالے احباب کی
خدمت میں ہم صدقِ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں
آپ کا
ان مبارک ایام میں ربوہ آنا، جلسہ کے دنوں
میں یہاں قیام کرنا اور پھر بخیریت واپس جانا
ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔
اور آپ
ان ایام میں زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں
مینیجر حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۳۹۹۶

ایک مکان برقبہ گیارہ مرلہ۔
مشتمل بر ۳ کمرے۔ دو برآمدے۔
سٹور۔ باورچی خانہ، غسلخانہ، لیٹرین
بجلی و پانی ٹینکی عقب فضل عمر ہسپتال
قابلِ فروخت ہے۔ خواہشمند
احباب توجہ فرمائیں۔!
ہمدرد پراپرٹی ڈیلرز
رحمت بازار ربوہ
فون نمبر ۵۴۲